سوال

(374)جنات کی عمریں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بات یہ ہے کہ طلبہ مجھ سے پریشان کن سوالات کرتے ہیں اور انہیں اطمینان بخش جواب نہیں دے سکتا۔ مثلاً ایک سوال یہ ہے کہ کیا جب بھی انسانوں کی طرح مرتے اور دفن ہوتے ہیں؟ اور رسول اللہ ﷺ نے جو فرمایا ہے کہ :

(أَعْمَارُ أُمَّتِي بَيْنَ السِّتِّينَ وَالسَّبْعِينَ)

''میری امت کی عمریں ساٹھ اور ستر سال کے درمیان ہوں گی'' 1

(1جامع ترمذي حدیث نمبر : ۲۳۳۱ اور ۳۵۵۰۔ سنن ابن ماجہ حدیث نمبر : ۴۲۳۶) یہ الفاظ ابن ماجہ کی روایت کے مطابق ہیں۔

کیا یہ حدیث جنوں پر بھی صادق آتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

انسانوں کی طرح جن بھی مرتے ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان عام ہے :

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ﴿١٨٥﴾... آل عمران

''ہر جان نے موت کو چکھنے والی ہے۔''

باقی رہاان کی عمروں کا معاملہ تو بظاہر تو یہی معلوم ہوتا ہے کہ اس حدیث میں وہ بھی شامل ہیں کیونکہ وہ بھی امت کا ایک حصہ ہیں اور رسول اللہ ﷺ ان کی طرف مبعوث ہوئے ہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان سے ظاہر ہے :

وَإِذْ صَرَفْنَا إِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُونَ الْقُرْآنَ فَلَمَّا حَضَرُوهُ قَالُوا أَنصِتُوا ۖ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا إِلَىٰ قَوْمِهِم مُّنذِرِينَ ﴿٢٩﴾ قَالُوا يَا قَوْمَنَا إِنَّا سَمِعْنَا كِتَابًا أُنزِلَ مِن بَعْدِ مُوسَىٰ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِي إِلَى

الْحَقِّ وَإِلَىٰ طَرِيقٍ مُّسْتَقِيمٍ ٣٠ يَا قَوْمَنَا أَجِيبُوا دَاعِيَ اللَّهِ وَآمِنُوا بِهِ يَغْفِرْ لَكُم مِّن ذُنُوبِكُمْ وَيُجِرْكُم مِّنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ٣١ وَمَن لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللَّهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْأَرْضِ وَلَيْسَ لَهُ مِن دُونِهِ أَوْلِيَاءُ ۚ أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ٣٢ ...الأحقاف

''اور جب ہم نے جنوں کی ایک جماعت قرآن سننے کے لئے آپ کی طرف پھیر دی ۔ جب وہ حاضر ہوئے تو بولے ''خاموش ہوجاؤ۔ ''جب تلاوت ہوچکی تو وہ اپنی قوم کی طرف ڈرانے والے بن کر واپس ہوئے ۔ انہوںنے کہا ہم نے ایسا کتاب سنی ہے جو موسی u کے بعد نازل ہوئی ہے جو اپنے سے پہلی (والی وحی) کی تصدیق کرتی ہے وہ حق کی طرف رہنمائی کرتی اور سیدھا راستہ دکھاتی ہے ۔ اسے ہماری قوم !اللہ کی طرف دعوت دینے والے کی بات مان لو اور اس پر ایمان لے آوَ، تمہارے گناہ معاف کردے گا اور تمہیں دردناک عذاب سے محفوظ فرمائے گا اور جو کوئی اللہ کے داعی کی بات نہ مانے گا وہ زمین میں (اللہ) کو عاجز نہیں کرسکتا اور اسے اللہ کے سوا کوئی مددگار نہیں ملے گا ٗایسے لوگ واضح گمراہی میں ہیں'' ا

نیز ارشاد ہے :

قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا ١ يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ ۖ وَلَن نُّشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا ٢ ... الجن

''(اے پیغمبر!) کہہ دیجئے میری طرف وحی کی گئی ہے کہ جنوں کی ایک جماعت نے (قرآن) سنا تو بولے : ہم نے عجیب قرآن سنا ہے ۔ وہ ہدایت کی راہ دکھاتا ہے تو ہم اس پر ایمان لے آئے اور ہم اپنے رب کے ساتھ کبھی کسی کو شریک نہیں کریں گے ۔'' سورت کے آخر تک انہیں کا تذکرہ ہے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ